Oyster sauce(سیپی کے سرکہ)کا حکم شرعی

دارالافتاءاھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا Oyster Sauce of Mama Sita's استعمال کرنا جائز ہے؟ جس میں درج ذیل اجزاء شامل ہوتے ہیں :

Water, Cane Sugar, Oyster Extract (Soy Beans, Salt, Water and Real Oysters), Modified Starch (E 1440), Color (E150 A), Yeast Extract and Preservative (E 200).

سائل : ڈاکٹر علی (لاہور)

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

فقہ حنفی کے مطابق Oyster Sauce of Mama Sita's کا استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔

تفصیل کچھ یوں ہے کہ Oyster، جسے اردو میں سیپی / سِیپ اور عربی میں صَدَفٌ کہا جاتا ہے، یہ ایک دوہری خول والا سمندری جانور ہے۔ یہ عام طور پر سمندر یا نیم نمکین پانی میں رہتا ہے۔ اور سوال میں جس Oyster Sauce کا تذکرہ ہے، اس کے اجزاء کی تفصیل میں یہ بات واضح لکھی ہے کہ اس کے بنانے میں اصل سیپی کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ اور یہ بات انہوں نے اپنی آفیشل ویب سائٹ پر دی ہے، جس میں انہوں نے بڑا واضح لکھا ہے کہ یہ Sauce اصل سیپی سے بنایا گیا ہے۔ "A delectable sauce extracted from real oysters."

لہٰذا فقہ حنفی کے مطابق Oyster Sauce کا استعمال کرنا، جائز نہ ہوگا؛ کیونکہ فقہ حنفی کے مطابق سمندری مخلوقات میں سے صرف مچھلی حلال ہے، اور مچھلی کے علاوہ تمام سمندری جانور حرام ہیں؛ کیونکہ وہ خبائث (گندی اور گھن والی چیزوں) میں سے ہے، اور ایسی چیزیں مسلمان کے لئے حلال نہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے : ﴿وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيۡهِمُ الۡخَبٰٓئِثَ﴾ ترجمہ کنزالایمان : "(یہ نبی) ستھری چیزیں ان کے لیے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں ان پر حرام کرے گا۔" (پارہ 9، سورۃ الاعراف، آیت نمبر 157)

مذکورہ بالا آیت کے تحت مفسر قرآن، شیخ احمد المعروف ملاجیون رحمۃ اللہ علیہ "تفسیرات احمدیہ" میں فرماتے ہیں: "وفیہ دلیل علی حرمۃ ماسوی السمک من حیوان البحر لان کلھا خبیث" ترجمہ: اس آیت پاک میں اس بات پر دلیل ہے کہ مچھلی کے علاوہ پانی کے تمام جانور حرام ہیں، کیونکہ وہ تمام خبیث (ناپاک) ہیں۔ (تفسیرات احمدیہ، صفحہ 421، تحت آیت 157، مطبوعہ کراچی)

اللباب فی شرح الکتاب، درمختار، فتح باب العنایہ اور ہدایہ وغیرہ کتب فقہ میں ہے: واللفظ للاول "ولا یؤکل من حیوان الماء إلا السمک لقولہ تعالی وَيُحَرِّمُ عَلَيۡهِمُ الۡخَبٰٓئِثَ وماسوی السمک خبیث" ترجمہ: سمندری مخلوق میں سے فقط مچھلی کھانا حلال ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے سبب کہ "وہ نبی تم پر خبیث چیزیں حرام کرے گا۔" اور مچھلی کے علاوہ تمام سمندری جانور خبیث ہیں۔ (اللباب فی شرح الکتاب، جلد 3، صفحہ 231، مطبوعہ مکتبۃ العلمیہ بیروت)

اسی طرح امام کاسانی رحمۃ اللہ تعالی علیہ لکھتے ہیں: "جمیع مافی البحر من الحیوان محرم الأکل الا السمک خاصۃ۔۔ وھذا قول اصحابنا رضی اللہ عنھم" ترجمہ: تمام دریائی حیوانات کا کھانا حرام ہے سوائے مچھلی کے، اور یہ ہمارے اصحاب (یعنی احناف) کا موقف ہے۔ (بدائع الصنائع، کتاب الذبائح والصیود، جلد 5، صفحہ 35، المطبعۃ الجمالیۃ، مصر)

خاص سیپی (oyster) کے متعلق بھی علماء نے واضح طور پر اس کے حرام ہونے کا فتوی دیا ہے، چنانچہ امام اہل سنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: **"سیپ کا کھانا حرام ہے۔"** (فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 664، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

اشکال: اگر Oyster Sauce استعمال کرنا حلال نہیں تو پھر اس کو دبئی کے ادارے "EIACI" نے حلال Certify کیوں کیا ہے؟

جواب: احناف کے نزدیک سمندری مخلوقات میں سے صرف مچھلی حلال ہے۔ جبکہ دیگر فقہی مذاہب جیسے شوافع وحنابلہ و مالکیہ کے مطابق مچھلی کے علاوہ بھی سمندری جانور حلال ہیں۔ جیسا کہ البنایہ فی شرح الھدایہ میں ہے: "ولا یؤکل من حیوان الماء إلا السمک۔۔۔ (وقال مالک وجماعۃ من اھل العلم باطلاق جمیع مافی ابحر) ش: ای اباحۃ جمیع

مافی البحر من الحیوان (وعن الشافعي رحمه اللہ انه اطلق ذلك كله) ش: اي جميع مافي البحري وبه قال احمد" یعنی: (احناف کے نزدیک) سمندری مخلوقات میں فقط مچھلی کھانا حلال ہے۔ اور امام مالک اور اہل علم کی ایک جماعت نے تمام سمندری جانوروں کے حلال ہونے کا قول کیا ہے۔ اور اسی طرح امام شافعی و احمد بن حنبل رحمھم اللہ سے بھی یہی منقول ہے کہ ان کے نزدیک بھی تمام سمندری مخلوقات حلال ہیں۔ ملتقطا (البنایۃ شرح الھدایۃ، کتاب الذبائح، جلد 11، صفحہ 604، مطبوعہ، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

لہذا ممکن ہے یہ حلال سرٹیفکیشن کسی ایسے ادارے نے دیا ہو جس کے علماء کسی دوسرے فقہی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں۔ بہرحال **حنفی لوگوں کے لئے یہ Oyster Sauce استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔**

نوٹ: پاکستان میں چونکہ اکثر عوام اور علماء حنفی مذہب سے ہی تعلق رکھتے ہیں۔ تو یہاں کی مارکیٹ میں اس کی تفصیل بیان کیے بغیر حلال کہہ کر بیچنا درست نہیں ہے۔ بیچنے والے کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کو بتائے کہ یہ حنفی مذہب کے مطابق حلال نہیں۔ اور خریدار کو بھی چاہیے کہ وہ ایسی کسی چیز کو خریدنے اور استعمال کرنے سے پہلے اپنے علماء سے شرعی حکم معلوم کر لیا کرے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: محمد ساجد عطاری

مصدق: مفتی ابو الحسن محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر: JTL-1975

تاریخ اجراء: 15 ربیع الثانی 1446ھ/19 اکتوبر 2024ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net